HRC 39438-S/18

53

جناب چیف جسٹس صاحب

السلام علیکم!

سر، میرا نام نایاب سکندر عمرانی ہے۔ میں بلوچستان کے عمرانی قبیلے سے تعلق رکھتی ہوں۔ میری والدہ پنجابی آرائیں فیملی سے تعلق رکھتی تھیں اور میرے والد بلوچ عمرانی قبیلے سے تھے۔

میرے والد نے 5 شادیاں کی ہیں جن کی تفصیل Flag A میں ہے۔ دکھ کی بات یہ ہے کہ میرے والد کے خاندان نے بھی میری والدہ کو قبول نہیں کیا اور نہ ہی ہمیں۔ ہمیں ہر وقت پنجابن کی اولاد کہہ کر بلایا جاتا تھا۔

سر، میرے بھائی ایڈووکیٹ وقار عمرانی کی شادی مارچ 2014ء میں ہوئی اور میرے سوتیلے بھائیوں کو لگا کہ اگر اس کی اولاد ہوئی تو جائیداد کا ایک اور وارث پیدا ہو جائے گا تو ہمارے سوتیلے بھائیوں نے ایک سازش کے تحت میری بھابھی کو مارا اور اسکا الزام میرے بھائی پہ لگا کر اسکو روپوش کر دیا اور بھابھی کی فیملی کو پیسے دیکر FIR میرے بھائی کے نام کروائی۔ مگر سپریم کورٹ کے سوموٹو ایکشن اور Property سیل ہونے کا سن کر میرے بھائی کو بھی 13 اگست 2015ء کو مار ڈالا۔ اور ہماری ساری زمین، پلاٹس، ہوٹل پر قبضہ کر لیا۔ گھر میں گھس کر دھمکانے لگے۔ میری بہن ایڈووکیٹ صنم سکندر نے پہلی FIR # 05/2016، مورخہ 24/1/2016 کو جیکب آباد سٹی تھانہ میں کروائی۔ دوسری FIR # 10/2016 مورخہ 17/02/2016 کو تھانہ شہید محمد علی بلوچستان میں کروائی۔ جسکے بعد انکی فصلوں کو روک دیا گیا اور ساری Property بھی Seal کردی گئی۔ یہ سب اس وقت کے Home Minister سرفراز بگٹی صاحب کی مدد سے ہوا۔

مگر پھر انہوں نے میری بہن Advocate صنم سکندر عمرانی سے ہمارے قبیلے کے سردار (سخی شاہنواز) کے ذریعے صلح کی کوشش کی۔ اس وجہ سے سردار سخی شاہنواز عمرانی نے ہمیں مجبور کیا کہ ہم اپنے سوتیلے بھائیوں سے صلح کر لیں اور ہماری ساری پراپرٹی واپس لے کر دیں گے۔ جس کے لئے انہوں نے ہمیں مانجھوٹی گاؤں میں مورخہ 25/04/2016 کو بلایا اور Agreement پر دستخط کروائے اور قرآن پر ہاتھ رکھ کر میرے سوتیلے بھائیوں نے کہا کہ میرے مرحوم بھائی Advocate وقار سکندر عمرانی کی زمین میرے سگے بھائی منور کے نام کریں گے جو ہمارے بھائی نے ہمیں اپنی زندگی میں دی تھی اسکے Papers بھی وہ ہمیں دیں گے۔ اور ایک Joint Account کھولنے کا بھی وعدہ کیا جس کے دو ممبرز تھے ایک صنم سکندر عمرانی اور دوسرا میرا سوتیلا بشیر احمد عمرانی مگر وہ اکاؤنٹ نہیں کھولا گیا۔

FLAG D

جب ہم نے اپنی FIR اور باقی کیس واپس لئے جو سوتیلے بھائیوں کے خلاف تھے تو 2 سے 3 ماہ بعد اپنی بات سے مکر گئے اور ہمیں طے شدہ خرچہ نہیں دیتے تھے۔ پھر ہم جب سردار کے پاس واپس گئے تو اس نے ایک نیا معاہدہ ہمارے سامنے رکھ دیا اور ہم چپ ہو کر واپس آ گئے، یہ سلسلہ دو سال تک چلتا رہا۔ اس دوران 03/07/2017 کو سردار سخی شاہنواز نے ہمارے سوتیلے بھائیوں کے ساتھ ایک نیا معاہدہ کروایا جس پر بھی عملدرآمد نہ ہو سکا جس کی کاپی لف ہے۔

FLAG E

آخر تنگ آ کر میری بہن نے کچھ عرصہ پہلے ان کو دوبارہ پراپرٹی کا کیس کرنے کو کہا کیونکہ میرے سوتیلے بھائیوں نے بہت سی پراپرٹی Sale کر دی تھی جو کہ میرے مرحوم بھائی کی ملکیت تھی۔

FLAG F

میرے سوتیلے بھائیوں نے ہمیں جان سے مار دینے کی دھمکیاں دینا شروع کیں اور میری بہن مرحوم نے 26 مئی 2018ء کو Protection Appeal بھی کی مگر اس کو بروقت Protection نہ ملی اور 31 مئی 2018ء کو میرے سوتیلے بھائی اور انکا بہنوئی کچھ نامعلوم لوگوں کے ساتھ ہمارے گھر میں گھس آئے اور میرے سامنے میری بہن کو پسٹل سے فائرنگ کر کے مار ڈالا۔

آج 1 ماہ سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے باوجود اب تک انہیں گرفتار نہیں کیا گیا اور اب ہمیں (مجھے اور میرے باقی بہن بھائی) کو بھی جان سے مار دینے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔

جناب اعلیٰ!

- ☆ میری آپ سے درخواست ہے کہ میری بہن کے قتل کا سوموٹو ایکشن لیا جائے۔
- ☆ ہمیں یعنی مجھے اور میرے بھائی منور اور میری بہن فرحت عرف مشال اور اس کے شوہر سکندر خان کو تحفظ دیا جائے۔
- ☆ میرا کیس اسلام آباد شفٹ کیا جائے اب وہاں ہم اپنا کیس Persue نہیں کر سکتے۔

العارض

درخواست گزار: نایاب سکندر عمرانی ولد سکندر خان عمرانی

موبائل نمبر: 0336-3150670

ایڈریس: مکان نمبر 784، گلی نمبر 5، سیکٹر 1-9/1، اسلام آباد

CamScanner

بلوچ قوم کی بیٹی نایاب عمرانی کو انصاف دو

نایاب عمران ولد سکندر خان عمرانی بلوچستان کی وہ بدقسمت بیٹی جس کی ماں، جوان بھابی، بھائی اور شادی شدہ بہن کو دن دہاڑے جائیداد پر قبضے کے لئے بلوچستان اور سندھ میں قتل کیا گیا۔ اپنی بہن کے قتل کی واحد عینی شاہد اس وقت انصاف اور پناہ کی تلاش میں دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہے۔

مختصر اواقعات کا جائزہ

تاریخ	واقعہ	تفصیل	مقام
1978	نایاب عمرانی کے والد سکندر خان عمرانی کی شادی	سکندر خان عمرانی نے سیالکوٹ، پنجاب سے تعلق رکھنے والی یتیم آرائیں لڑکی سے چوتھی شادی کی	جیکب آباد، سندھ
1995	نایاب عمرانی کی والدہ کو زہر دے کر قتل کر دیا گیا	مبینہ طور پر جس وقت نایاب عمرانی 06 ماہ کی تھی، ان کی والدہ کو ان کی سوتیلے رشتہ داروں نے زہر دے کر قتل کیا	جیکب آباد، سندھ
1996	نایاب عمرانی کے والد کا انتقال ہو گیا	سکندر خان عمران قضائے الٰہی سے تقریبا 50 سال کی عمر میں وفات	جیکب آباد، سندھ
2009	نایاب عمرانی کے دادا نے اپنے پوتوں میں جائیداد تقسیم کی	نایاب عمرانی کے دادا نے اپنے پوتوں وقار عمرانی اور منور عمرانی کو 500 جریب فی کس جیکب آباد اور نصیر آباد میں دی تھیں۔	جیکب آباد، سندھ [illegible]، جعفرآباد، ڈیرہ مراد جمالی
2010	نایاب عمرانی کے دادا قضائے الٰہی سے وفات پا گئے		جیکب آباد، سندھ
2009 - 2015	نایاب عمرانی کے بھائی وقار عمرانی کا اپنے سوتیلے بھائیوں سے زمینوں پر پانی کی تقسیم کے حوالے سے زبانی کلامی اختلاف چلتا رہا		جیکب آباد، سندھ

مارچ2014	نایاب عمرانی کے بھائی وقار عمرانی نے جیکب آباد میں کھوسو برادری میں طاہرہ کھوسو نامی خاتون سے شادی کرلی		جیکب آباد، سندھ
مارچ 2014 - مارچ2015	وقار عمرانی کی بیوی طاہرہ کھوسو کے قتل کی بنیاد	وقار عمرانی کی بیوی کی اپنے شوہر کے سوتیلی بہنوں کے ساتھ زیادہ میل جول تھا، اس نے باتوں باتوں میں ذکر کیا کہ میرا سابقہ منگیتر میری شادی کے بعد ہر وقت روتا رہتا ہے، وغیرہ وغیرہ۔ سوتیلی بہنوں نے یہ بات اپنے بھائی کو بتادی۔	جیکب آباد، سندھ
19مارچ 2015	وقار عمرانی کی بیوی طاہرہ کھوسو کا قتل	وقار عمرانی کے سوتیلے بھائی انور عمرانی اور اس کے دو بہنوئی فرید عمرانی اور سردار عمرانی اس کے گھر پر پہنچے اور اس کو غیرت دلانے کی کوشش کی کہ تمہاری بیوی ابھی تک اپنے سابقہ منگیتر کے ساتھ ناجائز تعلقات رکھے ہوئے ہیں۔ موقع کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے وقار عمرانی نے اپنی بہن نایاب عمرانی کو اشارہ کرکے اپنی بیوی کے گھر والوں کو بلانے کا کہا اور اپنے سوتیلے بھائیوں کو سمجھانے کی کوشش کی اور کہا کہ میں اس کو طلاق دیتا ہوں۔ سوتیلے بھائی انور عمرانی نے یہ صورتحال دیکھتے ہوئے اپنے بہنوئی	جیکب آباد، سندھ

		فرید عمرانی کو گولی چلانے کا کہا۔ جس پر اس نے طاہرہ کھوسو کو قتل کر دیا۔	
14 اگست 2015	وقار عمرانی کا قتل	خاندان والوں کے دباؤ میں آکر وقار عمرانی نے کچھ عرصہ روپوش رہنے کا فیصلہ کیا، لیکن جب اس نے روپوشی ختم کرنے کا اپنے سوتیلے بھائی انور عمرانی کو بتایا تو اس نے وقار عمرانی کو قتل کروا کر اس کی لاش نصیر آباد میں ایک غیر آباد مقام پر پھنکوا دی۔	نصیر آباد، بلوچستان
15 اگست 2015 تا 31 مئی 2018	ایڈوکیٹ صنم عمرانی کی جدوجہد اور شہادت	وقار عمرانی کے قتل کے کچھ دنوں بعد ہی ان کی بڑی بہن ایڈوکیٹ صنم عمرانی نے اپنے بھائی کی بے گناہی اور اپنے حق کے حصول کے لئے جدوجہد کا آغاز کیا، بلوچستان کا ہر دروازہ کھٹکٹایا، سابق وزیر داخلہ میر سرفراز بگٹی کی کوششوں سے ڈی سی نصیر آباد نے مقدمات وغیرہ کی درست سمت تفتیش شروع کی تو سوتیلے بھائیوں نے بلوچی روایات کا سہارا لیا اور ایڈوکیٹ صنم عمرانی کے گھر قرآن ہاتھ میں لے کر گئے اور سرداروں کو بیچ میں ڈال کر بشام پیپر پر صلح کر کے مقدمات واپس لے لئے۔ لیکن مقدمات کی واپسی کے بعد دوبارہ جائیداد میں حصہ دینے سے انکاری ہو گئے۔ جس پر کچھ عرصہ	جیکب آباد، سندھ

حسن، شفقت، بشیر، وقاص

		انتظار کرنے کے بعد ایڈوکیٹ صنم عمرانی نے دوبارہ قانونی چارہ جوئی شروع کی، پہلے پہل مخالفین کی طرف سے ان کو ڈرانے کی کوششیں کی گئیں جس پر ایڈوکیٹ صنم عمرانی کی طرف سے پولیس پروٹیکشن کی درخواست کی گئی اور قاتلوں کا نام لیکر تحفظ کی اپیل کی لیکن کسی نے نہ سنی۔ نتیجتا 31 مئی 2018 کو ایڈوکیٹ صنم عمرانی کو جیکب آباد میں ان کے گھر کے دروازے پر ان کے سوتیلے بھائی شفقت عمرانی نے دن دیہاڑے فائر مار کر شہید کر دیا۔ جس کی عینی شاہد ان کی چھوٹی بہن نایاب عمرانی ہے۔	
موجودہ صورتحال	پہلے بھائی وقار اور پھر بہن صنم کے قتل کے بعد نایاب جیکب آباد چھوڑ کر اس وقت ایک قریبی عزیز کے گھر پناہ لئے ہوئے ہیں۔ کہیں آتے جاتے ہوئے ڈر رہتا ہے، اپنی بھائی اور بہن کے قتل کی عینی شاہد ہونے کی وجہ سے ہر وقت یہ خطرہ موجود ہے کہ سوتیلے بھائی اسے بھی قتل کروادیں۔		

نایاب عمرانی کے مطالبات:

- نایاب عمرانی کے بچے کچھے خاندان کو تحفظ فراہم کیا جائے
- [redacted]
- نایاب عمرانی کے والد اور ان کے دادا کی وراثت کی خرید و فروخت پر اس کیس کے فیصلے تک پابندی لگائی جائے۔
- نایاب عمرانی کے حصے کی جائداد جس پر سوتیلے بھائیوں نے قبضہ کیا ہوا ہے اس کا قبضہ واپس کروایا جائے اور اس کی آمدنی گزر اوقات کے لئے حوالے کی جائے۔
- ایڈووکیٹ صنم عمرانی کے قتل کے کیس میں نامزد ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے
- اس کیس کے فیصلے تک سپریم کورٹ کی طرف سے نایاب عمرانی کا کوئی نمائندہ مقرر کیا جائے۔